Regd. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
ماہوار ۲½ ″

بروز سہ شنبہ

۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۷۰ھ — فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۳۹/۵ ★ ۱۳ امان ۱۳۳۰ھش ★ ۱۳ مارچ ۱۹۵۱ء ★ نمبر ۶۱

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی مراجعت

ربوہ - ۱۲ مارچ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی برقی اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ مع قافلہ بخیریت و بعافیت آج ربوہ پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ

ایران کے نئے وزیر اعظم
آقائی حسین اعلےٰ

طہران - ۱۲ مارچ - آج ایرانی مجلس نے جنرل رزم آرا کی جگہ وزارت عظمٰی کی باگ ڈور سنبھالنے کے لئے آقائی حسین اعلیٰ کے نام کی منظوری دے دی - ایرانی سینیٹ اس نام کی پہلے ہی منظوری دے چکی ہے آقائی حسین اعلےٰ موجودہ کابینہ میں وزیر دربار تھے اور اس سے پہلے امریکہ میں ایرانی سفیر کے عہدہ جلیلہ پر متمکن تھے - یاد رہے شاہ ایران کی طرف سے یہ نیا نام اسلئے پیش کیا گیا تھا - کہ مجلس نے آقائی خلیل فہیمی کا نام نامنظور کیا تھا۔

نزدیک و دور سے

قاہرہ - ۱۲ مارچ مصر میں فرانسیسی سفیر نے مصری اخبار نویسوں کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے کہ انہیں مراقش میں جاکر بچشم خود حالات کا جائزہ لینے کے لئے ویزا دیا جائے۔

لاہور ۱۲ مارچ - کل پاکستان کے ایڈیٹر مسٹر فیض احمد فیض کے مکان کی تلاشی ہوئی - اور سپیشل پولیس کے بارہ رکن چھ گھنٹے تک مصروف تجسس رہے معلوم ہوا ہے کہ مبینہ سازشی بغاوت کے سلسلے میں پولیس کو بعض اہم کاغذات ہاتھ لگے ہیں۔

ماسکو - ۱۲ مارچ - آج پولینڈ اور روس میں نئے تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں - جس کی رو سے روس پولینڈ کو خام اشیاء اور صنعتی مال سپلائی کرے گا - جس میں مشینیں بھی شامل ہیں - آج پولینڈ کے وفد کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا روس کی مدد سے پولینڈ سرمایہ دار ملکوں کا محتاج نہیں رہے گا

شکاگو ۱۲ مارچ - امریکی نیشنل سیفٹی کونسل کی رپورٹ کے مطابق سنہ ۱۹۰۶ء سے اب تک دس لاکھ آدمی امریکہ میں ٹریفک کے حادثوں میں امریکہ میں مارے گئے ہیں - یہ تعداد ان اموات سے ایک لاکھ ۵۵ ہزار زیادہ ہیں جو گذشتہ ۱۷۵ سال میں امریکی فوج بحریہ اور فضائیہ کے اپنی تمام جنگوں میں پیش آئی ہیں

پشاور ۱۲ مارچ - آج ضلع کوہاٹ میں ٹیوب ویلوں کے ذریعے بنجر زمین کو سیراب کرنے کی سکیم پر عمل شروع ہو گیا - اس سکیم کے تحت ۲۰ ہزار ایکڑ بنجر زمین سیراب ہو جائے گی۔

لاہور - ۱۲ مارچ آج لاہور کے حلقہ ۳ کے پولنگ سٹیشنوں پر پہلی گہما گہمی نہیں تھی اندازہ کیا گیا ہے کہ صرف پچاس فیصدی کے لگ بھگ افراد ووٹ ڈالنے کے لئے آئے - صوبے بھر میں قریباً ۸۰ پولنگ سٹیشنوں پر عوام نے ووٹ ڈالے جنہیں بعض غیر سرکاری اندازوں کے مطابق مسلم لیگ کو زیادہ ووٹ ڈالے گئے - لاہور کے حلقہ نمبر ۱۳ اور ۱۴ میں خواجہ عوامی لیگ کے امیدواروں کو زیادہ ووٹ ملے۔

ہوائی بیڑے کے ایر کموڈور جنجوعہ نظر بند کر دیئے گئے حکومت کی طرف سے جھوٹی خبروں کی مذمت

کراچی - ۱۲ مارچ - اگلے دن وزیر اعظم پاکستان نے جس سازش کا انکشاف کیا تھا - اسی سلسلے میں پاکستان کے ہوائی بیڑے کے ایر کموڈور مسٹر جنجوعہ کو ان کے مکان ہی میں نظر بند کر دیا گیا ہے - سرکاری اعلان میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ مبینہ سازش کے سلسلے میں متعدد افسروں کی موہوم گرفتاری کی خبریں اڑ رہی ہیں جو بے بنیاد ہیں - لہٰذا عوام کو چاہیئے کہ جب تک اس سلسلے میں کوئی سرکاری اعلان نہ ہو کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے - اعلان میں کہا گیا ہے کہ نئی دہلی ریڈیو اور بعض بیرونی اخباروں نے اس سلسلے میں بعض نہایت ہی بے بنیاد اور مبالغہ آمیز خبریں اڑائی ہیں اور پاکستان دشمن اخبارات اور ملک جھوٹی خبریں بنا بنا کر اڑا رہے ہیں - لہٰذا اہل پاکستان کو ان تمام خبروں پر اعتماد نہ کرتے ہوئے محض سرکاری اعلان پر اعتبار کرنا چاہیئے۔

کوئٹہ — بلوچستان کے اخبارات - رسائل اور نمائندوں نے بعض فوجی افسروں کی اس سازش کی سخت مذمت کی ہے - جس کی رو سے ملک میں انتشار پھیلانے کی ناکام کوشش کی گئی تھی اور وزیر اعظم پاکستان کو یقین دلایا ہے کہ وہ اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون ان سے کریں گے ایک قرارداد میں فوج کو بھی مبارکباد دی گئی ہے اور اتحاد و فاداری اور نظم و نسق کی شاندار روایات کو قائم رکھنے پر سراہا گیا ہے

لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

لاہور ۱۲ مارچ بگورنر پنجاب نے لاہور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر کے اس کے خلاف کسی جرم کے ارتکاب کو ایک ناقابل ضمانت جرم قرار دے دیا ہے - البتہ مقدمے کی سماعت برسر عدالت ہوا کرے گی اس دفعہ کے نفاذ کا مطلب پولیس کو پولنگ سٹیشنوں کے نزدیک گڑبڑ پیدا کرنے اور دنگہ فساد کرنے والوں کو گرفتار کرنے کے اختیار دینا ہے۔

طہران ۱۲ مارچ - ایران کی کٹر مذہبی جماعت فدایان اسلام کے اخبار نے عوام کو برطانیہ کے خلاف جہاد کرنے کی تلقین کی ہے - اس نے جنرل رزم آرا کے قتل پر

راولپنڈی ۱۲ مارچ یہاں کے اسمبلی کے غیر لیگی امیدواروں نے مسلم لیگی امیدواروں اور پولنگ کی نگہداشت پر متعینہ افسروں کے طرفداریوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔

جنگ کوریا

ٹوکیو - ۱۲ مارچ اقوام متحدہ کی فوجیں ہونگ سان کے اہم کلیدی شہر سے صرف ۵ میل کے فاصلے پر رہ گئی ہیں - اگلے محاذ کی اطلاعوں کے مطابق سارے محاذ پر اتحادی فوجوں کی پیشقدمیاں جاری ہیں - یہاں تک کہ وہ ایک سیدھی صف میں آگئی ہیں - اتحادی فوجوں کے ایک اور اعلان کے مطابق کمیونسٹوں کے سامان حمل و نقل کو سخت نقصان پہونچایا ہے ۸ ویں اتحادی فوجوں کے کمانڈر نے کل اخبار نویسوں کو بتایا کہ ان کو کسی بھی ایسے منصوبے کی اطلاع نہیں - جس میں اتحادی فوجوں کے ۳۸ درجہ عرض بلد پر رک جانے کا ذکر ہو - آپ نے یہ بھی بتایا کہ حالیہ حملوں میں کمیونسٹوں کو جو نقصان پہونچا ہے - اس کی اقوام متحدہ کے نقصان سے نسبت ایک اور دس کی ہے - کمیونسٹ چین کی فوجی طاقت کو قریباً قریباً ختم کر دیا گیا ہے

تبصرہ کیا ہے - رزم آرا جہنم رسید ہو چکے ہیں اور باقی جلد کر دیئے جائیں گے - حالانکہ قریباً تمام اخباروں نے اس فعل بد کی مذمت کی تھی - اس اخبار نے شاہ ایران کو بھی قتل کی دھمکی دی ہے۔

سٹرلنگ بقائے ڈالر کی سکیم

قاہرہ ۱۲ مارچ برطانیہ نے مصر کو اسکے سٹرلنگ بقائے کی رقوم ادا کرنے کے سلسلے میں ایک دس سالہ سکیم پیش کی ہے یہ سکیم اس سراسلے میں بھیجی گئی ہے - جو مصر کو ہفتے کے روز روانہ کیا گیا ہے اس کی رو سے برطانیہ ۱۴ کروڑ ڈالر ادا کرے گا - ہر سال ایک کروڑ سے ½۱ کروڑ تک بقایا ادا کیا جایا کرے گا - جس کی ادائیگی کا دارومدار دونوں ملکوں کے باہمی تجارت کے توازن پر ہو گا - اس سمجھوتے کی رو سے برطانیہ مصر کو ایک معین مقدار دینگے پٹرول بھی ڈالر کے علاقے سے لیکر دیا کرے گا۔

کراچی — ۱۲ مارچ

- آج یہاں قومی ترقیات کے چھ سالہ سکیموں پر غور کرنے کے لئے اتحادی کونسل کا اجلاس ہوا
- کپاس بورڈ نے کپاس کی مزید ۲۵ ہزار گانٹھیں برآمد کرنے کا کوٹہ مقرر کیا ہے۔
- آئندہ سال میں پاکستان کے مختلف شہروں میں فنی اور پیشہ ورانہ تربیت کے ۵ اور مراکز قائم کئے جائیں گے - اسکے لئے دو بیرونی ماہروں کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔

کوئٹہ ۱۲ مارچ مغربی اور مشرقی بنگال اور آسام کے انکوائری کمشنوں نے ایک دوسری حکومتوں کو رپورٹیں بھیجی ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس: چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۱۳ مارچ ۱۹۵۱ء

مسلمان پر مسلمان کی تلوار کیوں چلتی رہی ہے؟

"تحریک اقامتِ دین کا نقیب و داعی" معاصر سہ روزہ کوثر اپنی اشاعت ۱۳ مارچ ۱۹۵۱ء کے مقالہ افتتاحیہ میں رقمطراز ہے کہ

"رزم آرا کا قتل مسلمان امراء اور حکام کے قتل کے بے شمار واقعات میں سے ایک تازہ واقعہ ہے۔ اس سے قبل اسلام کے پیرؤوں نے بے شمار لوگوں کو قتل کے ذریعہ رستہ سے ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ اس قسم کا سب سے پہلا واقعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا تھا۔ اس کے بعد جو تلوار نیام سے نکلی ہے تو آج تک مسلمانوں کے خون میں ڈوبی چلی آ رہی ہے۔ اور اس کی پیاس نہیں بجھی۔ دوسری قوموں میں بھی سلاطین و امرائے حکومت کے قتل کی وارداتیں کثیر تعداد میں ملتی ہیں۔ لیکن ان کا افسوس اس لئے زیادہ نہیں کہ بہرحال وہ کسی اصول ونظریۂ حیات اور تعلیمات واحکام کے معتقد نہیں ہیں۔ جو ان کو قتل وغارت سے روکے مگر مسلمانوں پر مسلمان کا خون بہانا حرام قرار دیا جا چکا ہے۔ اور حق کے بغیر نہ کسی عام فرد کا حق ہے۔ نہ کسی بادشاہ کا کہ وہ کسی مسلمان کی جان مال اور آبرو کو ضائع کرے۔"

(کوثر ۱۳ مارچ ۱۹۵۱ء)

معاصر کو تعجب ہے کہ جب مسلمان پر مسلمان کا خون بہانا حرام قرار دیا جا چکا ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہے کہ خلیفہ راشد حضرت عثمان رضی اللہ تعالے کی شہادت کے وقت سے جو تلوار میان سے نکلی ہے۔ تو آج تک مسلمانوں کے خون میں ڈوبی چلی آ رہی ہے۔ اگر کوثر معاصر کے مدیر محترم مودودی صاحب کی تحریک کا آنکھیں کھول کر مطالعہ کرتے۔ تو ان کو معلوم ہو جاتا کہ اس کا باعث کیا ہے اور انہیں مسلمانوں کی تاریخ کے اس قرمزی حاشیہ کو دیکھ کر ذرا بھی تعجب نہ ہوتا۔

بے شک خلافت راشدہ کی شہادت مسلمانوں میں خود مختار بادشاہی معرض وجود میں آئی تھی بے شک ان خود مختار بادشاہوں نے سوائے چند کے جو خلافت کے بھی دعویدار تھے۔ اسلام کو سخت نقصان پہونچایا۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے اسلام کو ایک فائدہ بھی پہونچایا۔ اور وہ یہ تھا کہ اسلام کو سیاسی ملاؤں کی طوائف الملوکی کے مہلک نتائج سے بچا لیا۔ اس کے باوجود کہ گو یہ بادشاہ بھی سیاسی ملاؤں کی دست برد سے نہ بچ سکے۔ اور اکثر ان کے ہاتھ میں علمائے حق کو ایذا دہی اور مٹانے کا آلہ کار بنتے رہے مگر پھر بھی اسلام اس تباہی سے بچ گیا۔ جو تنگ نظر سیاسی ملاؤں کی طوائف الملوکی کی صورت میں اسپر آتی۔ جس صورت میں امکان ہی نہیں بلکہ اغلب تھا کہ اسلام کا نام ونشان ہی دنیا سے مٹ جاتا۔ یا کم سے کم یہ ہوتا کہ خود قرآن پاک کی کئی مختلف اور متضاد ایڈیشنیں معرض وجود میں آ جاتیں۔ اور کچھ نہ ہوتا تو ایک چالیس سیپارہ والا قرآن تو ضرور ہی بن جاتا۔ لیکن چونکہ اللہ تعالے نے قرآن پاک میں ہی اس کی حفاظت کا ذمہ اپنے آپ پر لے رکھا تھا۔ اس لئے اس نے سیاسی ملاؤں کی طوائف الملوکی کی ایک بہت بڑی برائی کی جگہ خود مختار بادشاہی کی بڑی مگر نسبتاً چھوٹی برائی کو مسلط کر دیا۔ تاکہ دین قیم کا صحیفۂ آخری تو بلا تغیر وتبدل آنے والی نسلوں تک پہونچتا رہے یہاں تک کہ ایسا زمانہ آ جائے کہ پھر زیر وزبر کا تغیر وتبدل بھی ناممکن ہو جائے۔

خود مختار بادشاہی کا یہ فائدہ اسلام کو ضرور پہونچا۔ مگر اس کے باوجود سیاسی ملاؤں نے حتی الوسع اسلام کو اپنی تنگ نظریوں کے شکنجوں میں جکڑنے کی پوری پوری کوشش کی۔ خود مختار بادشاہوں کے سامنے سیاسی ملا موضوع احادیث کی طرح موضوع آیات تو اب بنا کر پیش نہیں کر سکتے تھے۔ مگر انہوں نے ناسخ منسوخ کا ایک کلہاڑا ایجاد کیا۔ جس سے کم وبیش پانچ سو آیات بینات اللہ تعالے کے حدیقہ کلام میں سے کاٹ دیں۔ اور ان آیات میں سے اکثر وہ تھیں جو لفظ "اسلام" یعنے امن کی توضیع وتشریح کے لئے نازل ہوئی تھیں۔ جن میں رواداری کی تعلیم تھی۔ جن کے آئینہ میں اسلام کا صحیح چہرہ نظر آتا تھا۔ جو اسلام کے مقدس نظام کی بنیاد تھیں۔

ستم ظریفی یہ کی کہ اس کلہاڑے کا پھل بھی انہوں نے قرآن کریم کی ایک آیہ سے تراشا "آیت السیف" سے اس کا دستہ احادیث نبوی اور روایات سے بنایا۔ اس طرح مسلح ہو کر ان سیاسی ملاؤں نے قتل مرتد اور جہاد بالسیف کے وہ خونخوار تصور تیار کئے۔ کہ جن کو اسلام میں فٹ کرنے کے لئے اس زمانے میں جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ناسخ ومنسوخ کا وہ کلہاڑا توڑ پھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ مودودی صاحب لینن اور سٹالن کی درانتی اور کلہاڑا عاریتاً لے کر قرآن کریم کی آیات کے ٹکڑے سیاق وسباق سے کاٹ کر اقامت دین کی مشق فرما رہے ہیں۔

مودودی صاحب کی یہ کوشش اس لئے بیکار ہے کہ آج قرآن کریم کی کسی آیت کسی ٹکڑے حتی کہ زیر وزبر کو بھی وہ منسوخ قرار نہیں دے سکتے اس لئے انہوں نے فریب نظر کے لئے صرف آیات کے ٹکڑے ماحول سے جدا کر کے ان پر اپنی اسلام نما لادینی تھیوری کا محل تیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ بے بنیاد ہے کیونکہ جونہی ان ٹکڑوں کو سیاق وسباق میں رکھا جائے۔ تو فوراً آشکار ہو جاتا ہے۔ کہ یہ آیات نازل ہی مودودی صاحب کی تردید کے لئے ہوئی ہیں۔ ہم نے الفضل میں کئی بار ان کا نمونہ پیش کیا ہے۔

مگر مودودی صاحب نے جو ایک اور غضب ڈھایا ہے۔ وہ یہ ہے کہ صدر اول کی مقدس تاریخ کو ہی الٹا دینے کی کوشش فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ اپنے "رسالہ جہاد فی سبیل اللہ" میں فرماتے ہیں۔

"اس کے بعد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اطراف کے ممالک کو اپنے اصول ومسلک کی طرف دعوت دی۔ مگر اس کا انتظار نہ کیا کہ یہ دعوت قبول کی جاتی ہے یا نہیں بلکہ قوت حاصل کرتے ہی رومی سلطنت سے تصادم شروع کر دیا۔ آنحضرتؐ کے بعد جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پارٹی کے لیڈر ہوئے تو انہوں نے روم اور ایران دونوں کی غیر اسلامی حکومت پر حملہ کیا اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس حملہ کو کامیابی کے آخری مراحل تک پہونچا دیا۔"

(جہاد فی سبیل اللہ)

اب اگر کوثر کے مدیر محترم مودودی صاحب کی تحریک اقامت دین کا خوردبینی غور سے مطالعہ فرماتے۔ تو جس بیماری کی آپ کو اس قدر شکایت ہے۔ کہ "حالانکہ مسلمان پر مسلمان کا خون حرام ہے۔ پھر بھی حضرت عثمانؓ کی شہادت کے وقت سے جو تلوار نکلی ہے۔ وہ مسلمانوں کے خون میں آج تک ڈوبی آ رہی ہے"۔ تو ان کو اس بیماری کے جراثیم صاف نظر آ جاتے۔ اور اگر ان کو خدا توفیق دیتا تو وہ پہلے شخص ہوتے۔ جو اس تحریک کا قلع قمع کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے۔ مگر وہ تو اب اس مچھلی کے جسم کا حصہ بن چکے ہیں۔ جس کے اندر وہ کانٹا موجود ہے۔ اور ظاہر ہے کہ مچھلی کو اپنا کانٹا نہیں کھٹک سکتا۔ اس لئے ہم ایک سیاسی ملا کو کس طرح سمجھا سکتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے لے کر آج تک جو مسلمان کی تلوار مسلمان کے خون میں ڈوبی چلی آ رہی ہے۔ تو اس کی وجہ سوائے سیاسی ملائیت کے اور کچھ نہیں ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خوارج کے نعرہ ان الحکم الا للہ میں یہی جراثیم دیکھے تھے۔ جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے خود مختار بادشاہی نے جہاں اسلام کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ وہاں اس نے ایک فائدہ بھی ضرور ان کو پہونچایا۔ کہ وہ ان جراثیم کو ایک ایسی حد تک دباتی رہی ہے کہ بہت سے علمائے حق سیاسی ملاؤں کے علی الرغم اسلام کا پیغام ایک عظیم حصہ دنیا تک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے۔

آج یہ جراثیم پھر ابھرنا چاہتے ہیں۔ مگر اب دنیا کی فضا وہ نہیں رہی۔ اب خود مختار بادشاہی کی ناقص حفاظت کی بجائے دنیا کی بیدار رائے عامہ کا انجکشن ان جراثیم کو فنا کرنے کے لئے کافی طاقت رکھتا ہے۔ آج اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا وہ امام پیدا ہو چکا ہے۔ جس کے متعلق زبردست پیشگوئیاں حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کی ہوئی ہیں۔ اس لئے اب اسلام کو سیاسی ملاؤں کی بڑی سے بڑی سازش بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی۔ اب دنیا پر جلد ہی واضح ہو جائے گا۔ کہ اسلام تلوار کا دین نہیں ہے۔ بلکہ علم وفضل کا دین ہے قلم کا دین ہے۔

اقرأ وربک الاکرم الذی
علم بالقلم علم الانسان
ما لم یعلم

یعنی پڑھ اور تیرا رب بہت کرم کرنے والا ہے۔ وہ رب جس نے قلم کے ساتھ سکھایا ہے۔ جس نے انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کو وہ نہیں جانتا تھا۔

اگر مودودی صاحب کی جماعت کے ارکان کے دلوں میں تقوے اور سلامت روی کی خواہش ہے اور ہمیں یقین ہے۔ کہ اکثر ان میں سے دیانتداری سے یہ خواہش رکھتے ہیں۔ تو ہم انہیں یقین دلاتے ہیں کہ وہ اپنے تقوے اور سلامت روی کا غلط استعمال ہی صرف کر کے اس کو ضائع نہیں کر رہے بلکہ وہ اسلام کے مقاصد کو سخت نقصان پہونچا رہے ہیں۔

اے بھائیو ہمارا خدا جانتا ہے ہم تمہارے دشمن نہیں ہیں نہ ہم آپ کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں اور نہ اپنا دشمن بنانا چاہتے ہیں۔ بلکہ ہم دیانتداری سے اپنی سمجھ کے مطابق آپ کی غلطیاں آپ پر واضح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ آپ انکو

(باقی دیکھیں ص۸ کالم اول پر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ متحدیانہ پیشگوئیاں

ایک علم دوست طالبِ حق بھائی کے دو سوالات کے جواب

(از مکرم مولینا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ)

چنیوٹ کے ایک متلاشیٔ صداقت دوست نے تحقیقی رنگ میں دو سوال کئے ہیں۔ ذیل میں ان ہر دو سوالات کا تفصیلی جواب عرض کیا جاتا ہے۔ وباللہ التوفیق

پہلا سوال "مولانا صاحب آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صداقت کا معیار پیشگوئی کو نہیں رکھا۔ مگر سنت نبوی کے خلاف جناب مرزا غلام احمد صاحب نے اپنی صداقت کا معیار اپنی پیشگوئیوں کی صداقت پر رکھا ہے۔ جیسا کہ مرزا صاحب نے اپنے دس جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار و دیگر جگہ پر بھی تحریر فرمایا تھا کہ صدق و کذب جانچنے کیلئے ہماری پیشگوئی سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جناب سے امید ہے کہ آپ مرزا صاحب کی صداقت اُن کی پیشگوئیوں سے ثابت کر کے مجھے ممنون ہونے کا موقع دیں گے۔"

حضرت مسیح موعود کی صداقت کا معیار ہے جناب کی یہ بات درست ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی پیشگوئیوں کو اپنے صدق و کذب کے جانچنے کے لئے ایک بڑا معیار قرار دیا ہے۔ اس لئے ہر طالب صادق کا یہ حق ہے۔ کہ آپ کی صداقت کو پرکھنے کے لئے آپ کی پیشگوئیوں کو دیکھے اور اُن کے ذریعہ جماعت احمدیہ سے اثباتِ صداقت کا مطالبہ کرے میں آپ کے معین مطالبہ کے مطابق جو آپ نے سوال ع۲ میں فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ثبوت حضور کی پیشگوئیوں سے پیش کر رہا ہوں۔ اس جگہ میں آپ کی توجہ صرف اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کا یہ معیار ذکر فرمانا خود اس امر کا ثبوت ہے۔ کہ آپ مفتری نہ تھے ورنہ آپ کبھی بھی اپنی پیشگوئیوں کو محک امتحان قرار نہ دیتے۔ کیا کسی افترا پرداز کے لئے ایسی تحدی۔ ایسا چیلنج اور ایسا معیار مقرر کرنا ممکن ہے؟ مفتری اپنے افتراء کا سب سے زیادہ واقف ہوتا ہے۔ وہ کب یہ جرأت کر سکتا ہے۔ کہ اپنے مخالفین کو للکارے کہ آؤ میری پیشگوئیوں کی رو سے میری صداقت کو پرکھ لو۔ وہ خوب جانتا ہے کہ میں یہ پیشگوئیاں از خود بناتا ہوں۔ کوئی غیب دان ہستی مجھ پر القاء نہیں کرتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنی پیشگوئیوں کو اپنے صدق و کذب کا معیار قرار دینا بھی سوچنے والے کے لئے مشعل راہ ہے

ع کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

کیا پیشگوئی نبی کی صداقت کا معیار نہیں؟ مجھے تعجب ہے کہ آپ کو یہ خیال کس طرح سے پیدا ہو گیا۔ کہ پیشگوئی نبی کی صداقت کا معیار نہیں ہوتی۔ اور یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیشگوئیوں کو محک امتحان قرار نہیں دیا۔ اس ضمن میں سب سے پہلے نبی کی تعریف پر غور کرنا چاہیئے۔ جب نبوت نام ہی پیشگوئی کا ہے اور نبی کو نبی اس کی انباءِ غیبیہ کی بناء پر ہی کہا جاتا ہے۔ تو یہ بات انتہائی طور پر تعجب خیز ہے۔ کہ پیشگوئی کو نبی کی صداقت کا معیار قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لغت کی کتابوں میں نبی کے معنے بایں الفاظ مذکور ہیں۔

"النبی: المخبر عن الغیب او المستقبل بالھام من اللہ"

کہ نبی وہ شخص ہے۔ جو غیب یا آئندہ کی خبریں اللہ تعالیٰ کی وحی سے بیان کرے۔ بالفاظ دیگر نبی پیشگوئیاں کرنے والا ہوتا ہے۔ اب اگر اس کی پیشگوئی کو اس کے صدق و کذب جانچنے کا معیار قرار نہ دیا جائے تو یہ تو اس کی نبوت کی نفی کے مترادف ہے۔ پس از روئے لغت نبی کا نبی ہونا اس کی پیشگوئیوں یا اخبار غیبیہ پر موقوف ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کی پیشگوئیوں کا اس کی سچائی پرکھنے کے لئے واضح ترین معیار ہونا اظہر من الشمس ہے۔ پھر جب تورات پر نظر کی جاتی ہے۔ تو وہاں بھی لکھا ہے کہ:۔

"اگر تو اپنے دل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں؟ تو جان رکھ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے۔ اور وہ جو اس نے کہا ہے۔ واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی۔ بلکہ اس نبی نے گستاخی سے کہی ہے۔ تو اس سے مت ڈر" (استثناء ۱۸/۲۱-۲۲)

اس عبارت سے ظاہر ہے۔ کہ کسی مدعی نبوت کے سچا یا جھوٹا قرار پانے کا معیار اس کی وہ باتیں (پیشگوئیاں) ہیں۔ جو اس نے خدا کا نام لے کر بیان کیں۔ اگر وہ باتیں واقع ہو جائیں۔ یا پوری ہو جائیں تو وہ نبی منجانب اللہ اور راستباز ہے۔ لیکن اگر وہ پیشگوئیاں پوری نہ ہوں۔ تو اس نبی کا کاذب ہونا ثابت ہو جائے گا۔ پس معلوم ہوا کہ مدعیٔ نبوت کے صدق و کذب کا معیار اس کی پیشگوئیاں ہیں۔

پھر قرآن مجید نے بھی نبیوں اور رسولوں کے لئے مصفی غیب کو شرط قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عالم الغیب فلا یظھر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول (سورہ الجن)

کہ خدا تعالیٰ ہی عالم الغیب ہے۔ وہ اپنے غیب پر صرف ان لوگوں کو ہی بکثرت اطلاع دیتا ہے جنہیں اس نے رسول منتخب فرمایا ہو۔ علامہ زمخشری اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔ "قد خص اللہ الرسل من بین المرتضین بالاطلاع علی الغیب" کہ تمام برگزیدہ بندوں میں سے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو ہی غیب کی خبروں کے لئے مخصوص فرمایا ہے (الکشاف جلد ۴ صـ۶۳۳)

امام ابو البرکات اس آیت کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں۔

"الا رسولاً قد ارتضاہ لعلم بعض الغیب لیکون اخبارہ عن الغیب معجزۃ لہٗ فانہ یطلعہ علی غیبہ ما شاء" (تفسیر مدارک التنزیل جلد ۴ صـ۲۲۷)

کہ اللہ تعالیٰ رسولوں کو ہی اپنے بعض غیب کے جاننے کے لئے مخصوص کرتا ہے۔ تا کہ اس مدعیٔ رسالت کی پیشگوئی اس کا معجزہ قرار پائے۔ اللہ تعالیٰ پیغمبر کو اپنی مشیت کے مطابق اپنے غیب سے آگاہ کرتا ہے۔

پس نبی کی تعریف ہی یہی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے بکثرت مصفی غیب پاتا ہے۔ اور انسانوں کو ان غیبی پیشگوئیوں سے مطلع کرتا ہے۔ قرآن مجید تورات اور لغت کا اس پر اتفاق ہے کہ نبی پر اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کا اظہار اسی لئے کیا جاتا ہے کہ وہ پوری ہو کر اس کی صداقت پر دلیل ہوں اور اس کے سچا قرار پانے کے لئے بطور معجزہ و شاہد ہوں۔

حضرت موسیٰ کی صداقت کا معیار اور اُن کی پیشگوئیاں قرآن مجید نے آل فرعون کے مرد مومن کا تبلیغی گفتگو کے سلسلہ میں ان کا یہ قول بھی نقل کیا ہے:۔

وان یک کاذباً فعلیہ کذبہ وان یک صادقاً یصبکم بعض الذی یعدکم (المومن)

کہ اگر حضرت موسیٰ (معاذ اللہ) جھوٹے ہیں تو ان کے جھوٹ کا وبال ان پر ہی پڑے گا۔ اور اگر وہ سچے ہیں۔ تو ان کی پیشگوئیوں کا بعض حصہ تمہیں ضرور پہنچے گا۔

اس آیت کریمہ میں "بعض الذی یعدکم" کے ظہور کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی صداقت کا موجب قرار دیا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ پیشگوئیاں نبی کی صداقت کا معیار ہوتی ہیں۔ امام زمخشری اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:۔

"اخذھم بالاحتجاج علیٰ طریقۃ التقسیم فقال لا یخلو من ان یکون کاذباً او صادقاً فان یک کاذباً فعلیہ کذبہ ای یعود علیہ کذبہ ولا یتخطاہ ضررہ وان یک صادقاً یصبکم بعض ما یعدکم ان تعرضتم لہٗ"

(تفسیر کشاف جلد ۴ صـ۱۶۳ مطبوعہ مصر)

کہ اس مومن نے فرعونیوں پر طریقِ تقسیم کے مطابق حجت قائم کی۔ اس نے ان سے کہا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام مدعیٔ رسالت یا جھوٹا ہے یا سچا ہے، اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اور ضرر اسی کو پہنچے گا۔ اور اگر یہ سچا ہے۔ تو اس کے وعدوں کا کچھ حصہ تمہیں پہنچ جائے گا۔ اگر تم نے اس سے تعرض کیا۔"

علامہ ابو البرکات نسفی نے آیت بالا کی تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"کانہ قال لھم اقل ما یکون فی صدقہ ان یصبکم بعض ما یعدکم وھو العذاب العاجل"

(مدارک التنزیل جلد ۴ صـ۵۹)

کہ گویا اس مرد مومن نے اپنی قوم سے کہا۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سچائی کے ثبوت کے لئے کم از کم یہ ضرور ہو گا۔ کہ اس کی پیشگوئی کا ایک حصہ یعنی عذاب قریب تم کو پہنچے گا۔

مفسرین کرام کا آیت کے حصہ "بعض الذی یعدکم" کی تفسیر میں بے شک اختلاف ہے۔ لیکن اس امر پر سب کا اجماع ہے کہ اس مرد مومن نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئیوں کی ایک حصہ کا وقوع پذیر ہو جانا ان کی صداقت پر بطور حجت پیش فرمایا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ پیشگوئی نبی کی صداقت کے پرکھنے کا ایک بڑا معیار ہے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر سے خطاب کریں:۔

کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں آپکی صداقت کا معیار نہیں؟

قرآن مجید نے رسولوں کی امتیازی خصوصیت ان کا غیب الہٰی سے بہرہ ور ہونا بیان فرمائی ہے اور یہ خصوصیت سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم میں سب سے زیادہ نمایاں تھی اور آپ کی صداقت آپ کی غیبی پیشگوئیوں کے ظہور سے رہتی دنیا تک واضح ہوتی رہے گی اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کو بے نظیر و بے مثل کتاب قرار دیا ہے جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کا اعجازی اسلوب ہر زمانہ کے لئے پیشگوئیوں پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

فان لم یستجیبوا لکم فاعلموا انما انزل بعلم اللہ وان لا الٰہ الا ھو فھل انتم مسلمون

(سورہ ھود)

کہ اگر کفار تمہارے چیلنج کو قبول کر کے قرآن کی مثل نہ لاسکیں تو جان لو کہ قرآن مجید علم الٰہی پر مشتمل نازل ہوا ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمہیں مسلمان ہو جانا چاہیئے۔

آیت کے لفظ انما انزل بعلم اللہ کی تفسیر میں لکھا ہے:۔

”ای انزل ملتبسًا بما لا یعلمہ الا اللہ من نظم معجز للخلق واخبار بغیوب لا سبیل لھم الیہ“ (الکشاف جلد ۲ صفحہ ۳۸۳ مطبوعہ مصر)

یعنی یہ قرآن معجزانہ اسلوب اور غیبی خبروں پر مشتمل ہے۔ جو کفار کی دسترس سے بالا ہیں گویا قرآن مجید کا پیشگوئیوں پر مشتمل ہونا اس کی صداقت پر زبردست برہان ہے۔

علامہ زمخشری سورہ بقرہ کی آیت فان لم تفعلوا ولن تفعلوا کی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں:۔

”فیہ دلیلان علی اثبات النبوۃ صحۃ کون المتحدی بہ معجزًا والاخبار بانھم لن یفعلوا وھو غیب لا یعلمہ الا اللہ“ (الکشاف جلد ۱ صفحہ ۱۰۱)

کہ اس بیان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے اثبات کے لئے دو دلیلیں مذکور ہیں (۱) قرآن مجید کے متحدیانہ کلام کا معجزہ ہونا (۲) قبل از وقت خبر دے دینا کہ وہ لوگ ہرگز اس کی مثال نہ بنا سکیں گے۔ یہ غیب کی بات ہے جسے بجز اللہ تعالےٰ کوئی نہیں جانتا۔“

اس اقتباس سے عیاں ہے کہ اخبار غیبیہ یعنے پیشگوئیاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے لئے دلیل اور معیار ہیں۔

امام جلال الدین سیوطی نے قرآن مجید کے معجزہ ہونے کے سلسلہ میں صاف لفظوں میں تحریر فرمایا ہے۔

”ومعجزۃ القرآن مستمرۃ الی یوم القیامۃ وخرقہ العادۃ فی اسلوبہ وبلاغتہ واخبارہ بالمغیبات فلا یمر عصر من الاعصار الا ویظھر فیہ شئ مما اخبر بہ انہ سیکون یدل علی صحۃ دعواہ“ (الاتقان جلد ۲ صفحہ ۱۱۷)

کہ قرآن مجید کا معجزہ قیامت تک جاری ہے اس کا خارق عادت اسلوب بیان اور اس کی بلاغت اور اس کی غیبی خبریں (پیشگوئیاں) ہمیشہ کے لئے دائمی ہیں کوئی زمانہ ایسا نہیں گذرتا جس میں اسکی کوئی نہ کوئی پیشگوئی پوری نہ ہوتی ہو۔ یہ امر قرآن مجید کے دعوےٰ کی صحت پر دلیل ہے۔

عقائد کی مشہور کتاب النبراس میں لکھا ہے۔

”تذکر المحققون انواعًا من الاعجاز فی القرآن احدھا الاخبار بالمغیبات من الوقائع المستقبلۃ واسرار المنافقین“ (النبراس صفحہ ۴۳۸)

”کہ محققین نے قرآن پاک کے معجزہ ہونے کی بہت سی وجوہ ذکر کی ہیں جن میں سے پہلی وجہ یہ ہے کہ اس نے آئندہ ہونے والے واقعات کی قبل از وقت خبر دی۔ نیز منافقین کے راز بیان کر دیئے“۔

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید نے جہاں ہر نبی کے لئے علم غیب یا پیشگوئیوں کی کثرت کو معیار شناخت مقرر فرمایا ہے وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت کرنے کے لئے ہر دور اور ہر زمانہ کے لئے پیشگوئیوں کا ایک لامتناہی سلسلہ ذکر فرمایا ہے یہ پیشگوئیاں اپنے اپنے وقت پر پوری ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت کرتی رہی ہیں اور اس طرح سے تیرہ سو برس سے دنیا پر اس معیار کے ذریعہ اتمام حجت ہو رہا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تحریر فرمایا ہے:۔

(الف) ”آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حجت تمام دنیا پر پوری ہو چکی ہے اور آپ کے انوار سورج سے زیادہ چمک رہے ہیں پھر انکار کے ساتھ نیک نیتی کیونکر جمع ہو سکتی ہے۔ اور جس شخص سے یہ بدعملی ظہور میں آئے کہ ایک کھلی کھلی سچائی کو رد کیا اس کی نسبت ہم کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ وہ نیک اعمال بجالاتا ہے تیرہ سو برس سے یہ منادی ہو رہی ہے اور ہزارہا اہل کرامات وخوارق اپنے اپنے زمانہ میں حجت پوری کر گئے ہیں۔ پس کیا اب تک حجت پوری نہیں ہوئی“۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۷۷)

(ب) ”بھلا اب کوئی پادری تو میرے سامنے لاؤ جو یہ کہتا ہو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کوئی پیشگوئی نہیں کی۔ یاد رکھو کہ وہ زمانہ مجھ سے پہلے ہی گذر گیا۔ اب وہ زمانہ آگیا جس میں خدا یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ وہ رسول محمد عربی جس کو گالیاں دی گئیں۔ جس کے نام کی بے عزتی کی گئی جس کی تکذیب میں بدقسمت پادریوں نے کئی لاکھ کتابیں اس زمانہ میں لکھ کر شائع کر دیں۔ وہی سچا اور سچوں کا سردار ہے۔ اس کے قبول میں حد سے زیادہ انکار کیا گیا۔ مگر آخر اسی رسول کو تاج عزت پہنایا گیا۔ اس کے غلاموں اور خادموں میں سے ایک میں ہوں جس سے خدا مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے اور جس پر خدا کے غیبوں اور نشانوں کا دروازہ کھولا گیا ہے“ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۷۴)

دوسرا سوال

چنیوٹ کے طالب حق فاضل کا دوسرا سوال ان کے اپنے الفاظ میں حسب ذیل ہے:۔

”عام طور پر احمدی صاحبان کہا کرتے ہیں کہ جناب مرزا غلام احمد صاحب کی لاکھوں پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں۔ مگر میں نے صرف پانچ پیشگوئیوں کے جو بغیر کسی تاویل کے اپنے الفاظ میں پوری ہوئی ہوں کی صداقت کا مطالبہ کیا تھا۔ ہاں میں نے یہ بھی کہا تھا کہ مرزا صاحب تحدی کے ساتھ بھی پیشگوئیاں فرمایا کرتے تھے۔ اس لئے ضروری ہے کہ یہ پانچ پیشگوئیاں جن کے انتخاب کا حق بھی آپ کو حاصل ہوگا جن کو صحیح ثابت کریں۔ مگر آپ ان پیشگوئیوں کو منتخب فرمائیں جن میں مرزا صاحب نے تحدی کی ہو اور ان کے الفاظ مبہم نہ ہوں بلکہ صاف اور واضح ہوں۔ الخ“

ایک غلط فہمی کا ازالہ

سوال کے الفاظ سے شبہ پیدا ہوتا ہے کہ شاید متحدیانہ پیشگوئی ہی معیار صدق ہوتی ہے۔ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ صادق نبی کی ہر ایک پیشگوئی علم غیب پر مشتمل ہوتی ہے اور اس مدعی کی صداقت پر گواہ ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے کوئی پیشگوئی چھوٹی اور کوئی بڑی نہیں ہے۔ حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہے:۔

”لو قال نبی آیۃ صدقی انی فی ھذا الیوم احرک اصبعی ولا یقدر احد من البشر علی معارضتی فلم یعارضہ احد فی ذالک الیوم ثبت صدقہ“

ترجمہ:۔ کہ اگر کوئی نبی یہ کہے کہ میری سچائی کا یہ نشان ہے کہ میں آج انگلی ہلاتا ہوں اور کوئی انسان میرے مقابلہ پر قادر نہ ہوگا۔ پھر جب فی الواقع اس دن کوئی شخص مقابلہ نہ کر سکے۔ تو اس نبی کی صداقت ثابت ہو جائے گی“

(الاقتصاد فی الاعتقاد صفحہ ۹۴)

اس عبارت سے جہاں یہ ظاہر ہے کہ پیشگوئی کا وقوع نبی کی صداقت کی دلیل ہے وہاں یہ بھی ظاہر ہے کہ پیشگوئی اپنے مدعا کے ثابت کرنے کے لحاظ سے چھوٹی اور بڑی نہیں ہوتی۔ پس اس لئے جب احمدی لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفصیلی طور پر لاکھوں پیشگوئیاں شمار کرتے ہیں۔ تو سچ یہ ہے کہ ان میں ہر جزئی خدا ترس انسان کے لئے دلیل صداقت ہوتی ہے۔ تاہم چونکہ ہمارے فاضل مخاطب نے فی الحال صرف پانچ متحدیانہ پیشگوئیوں کا مطالبہ فرمایا ہے اس لئے ہم ذیل میں ان کے مطالبہ کے مطابق ان کے غور کے لئے فی الحال پانچ متحدیانہ پیشگوئیاں درج کرتے ہیں۔

پنڈت لیکھرام کے متعلق پیشگوئی

آریوں کے بدگو اور دشمن اسلام نمائندہ پنڈت لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیشگوئی فرمائی کہ:۔

”خداوند کریم نے مجھ پر ظاہر کیا کہ آج کی تاریخ سے جو ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء ہے۔ چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں کی ہیں۔ عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا“

(اشتہار مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء)

اسی اشتہار میں حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

”اب میں اس پیشگوئی کو شائع کرکے تمام مسلمانوں اور آریوں اور عیسائیوں اور دیگر فرقوں پر ظاہر کرتا ہوں

کہ اگر اس شخص پر چھ برس کے عرصہ تک آج کی تاریخ سے یعنی ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء سے کوئی ایسا عذاب جو معمولی تاریخوں سے نرالا اور خارق عادت ہو۔ اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو۔ نازل نہ ہو۔ تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ اور نہ اس کی روح سے میرا یہ نطق ہے۔ اور اگر میں اس پیشگوئی میں کاذب نکلا۔ تو ہر ایک سزا کے بھگتنے کے لئے میں تیار ہوں۔ اور اس بات پر راضی ہوں۔ کہ مجھے گلے میں رسہ ڈال کر سولی پر کھینچا جائے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء)

اس پیشگوئی کے عین مطابق پنڈت لیکھرام ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو لاہور میں عذاب شدید میں مبتلا ہوئے۔ اور ہیبتناک طور پر قتل ہوئے۔ جس کا اپنوں اور بیگانوں سب نے اعتراف کیا۔

مصلح موعود کے بارے میں پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں اللہ تعالیٰ کا کلام بایں الفاظ شائع فرمایا:۔

(الف) "میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا۔ اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی۔ اور تیرے سفر کو تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔"

(ب) "سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائیگا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔"

(ج) "وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئے گا۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائیگا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللّٰہ نزل من السماء۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان عظیم الشان صفات خاصہ والے فرزند یا مصلح موعود کے لئے زمانہ کی بھی تعیین فرما دی۔ چنانچہ تحریر فرمایا کہ:۔

"ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی نو برس کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا۔ خواہ جلد ہو خواہ دیر سے ہر حال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء)

اس جلیل القدر فرزند کے تولد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام متحدیانہ رنگ میں ذکر کرتے ہوئے الہام الٰہی کے الفاظ ذیل تحریر فرماتے ہیں:۔

"اے منکرو اور حق کے مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے۔ جو ہم نے اپنے بندے پر کیا۔ تو اس نشان رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو۔ اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کر سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز پیش نہ کر سکو گے۔ تو اس آگ سے ڈرو کہ جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔" (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اس پیشگوئی کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گھر میں مدت مقررہ کے اندر اندر ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو اللہ تعالیٰ نے فرزند ارجمند عطا فرمایا۔ اور خدا کا عظیم الشان نشان پورا ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

زارِ روس کی حالت زار کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء کو اشعار کے ذریعہ پیشگوئی فرمائی۔ کہ:۔

اک نشان ہے آنے والا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر و مرغزار
آئے گا قہرِ خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائے گی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رود بار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگِ یاسمن
صبح کر دیگی انہیں مثلِ درختانِ چنار
ہوش اڑ جائیں گے انساں کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی
راہ کو بھولیں گے ہو کر مست و بے خود راہ وار
خون سے مردوں کے کوہستان کے آبِ رواں
سرخ ہو جائیں گے جیسے ہو شرابِ انجبار
مضمحل ہو جائیں گے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار
اک نمونہ قہر کا ہوگا وہ ربانی نشان
آسماں حملے کریگا کھینچ کر اپنی کٹار
نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دار و مدار
وحیٔ حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی و بردبار
یہ گماں مت کر کہ یہ سب بدگمانی ہے معاف
قرض ہے واپس ملے گا تجھ کو یہ سارا ادھار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹ و صفحہ ۱۳۰)

اس کے حاشیہ میں بانی سلسلہ احمدیہ نے تحریر فرمایا ہے:۔

"میں ابھی تک اس زلزلہ کے لفظ کو قطعی یقینی کے ساتھ ظاہر پر نہیں جما سکتا۔ ممکن ہے کہ یہ معمولی زلزلہ نہ ہو۔ بلکہ کوئی اور شدید آفت ہو۔ جو قیامت کا نظارہ دکھلا دے۔ جس کی نظیر کبھی اس زمانہ نے نہ دیکھی ہو۔ اور جانوں اور عمارتوں پر سخت تباہی آوے۔ ہاں اگر ایسا فوق العادت نشان ظاہر نہ ہو۔ اور لوگ کھلے طور پر اپنی اصلاح بھی نہ کریں۔ تو اس صورت میں میں کاذب ٹھیروں گا۔" (براہین احمدیہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

اس ہولناک پیشگوئی کا ظہور ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۸ء تک عالمگیر جنگ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اسی جنگ کے نتیجہ کے طور پر بے نظیر تباہی کے علاوہ زارِ روس کی حالت نہایت ابتر اور زار ہوئی۔ اور اس کا خاندان ذلت و تباہی کے ساتھ برباد ہوا۔ ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الابصار۔

طاعون کے ظہور اور اس سے حفاظت کے بارے میں پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا کہ

"آج جو ۶ فروری ۱۸۹۸ء روز یکشنبہ ہے میں نے خواب میں دیکھا کہ خدا تعالیٰ کے ملائک پنجاب کے مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگا رہے ہیں۔ اور وہ درخت نہایت بدشکل اور سیاہ رنگ اور خوفناک اور چھوٹے قد کے ہیں۔ میں نے بعض لگانے والوں سے پوچھا کہ یہ کیسے درخت ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے درخت ہیں۔ جو عنقریب ملک میں پھیلنے والی ہے۔ میرے پر یہ امر مشتبہ رہا۔ کہ اس نے یہ کہا۔ کہ آئندہ جاڑے میں یہ مرض بہت پھیلے گا یا یہ کہا کہ اس کے بعد کے جاڑے میں پھیلے گا۔ لیکن نہایت خوفناک نمونہ تھا جو میں نے دیکھا۔"

(اشتہار بعنوان طاعون مورخہ ۶ فروری ۱۸۹۸ء)

چنانچہ اس کے بعد کئی سال تک اس ملک میں طاعون نہایت شدت سے پھیلی۔ اور چاروں طرف موت نے صف ماتم بچھا دی۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ پیشگوئی شائع فرمائی۔ کہ:۔

"خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے۔ سو اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ تو اور جو شخص تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہوگا۔ اور وہ جو کامل پیروی اور اطاعت اور سچے تقویٰ سے تجھ میں محو ہو جائے گا۔ وہ سب طاعون سے بچائے جائیں گے۔ اور ان آخری دنوں میں خدا کا یہ نشان ہوگا۔ تا وہ قوموں میں فرق کر کے دکھلاوے۔" (کشتی نوح صفحہ ۲)

اللہ تعالیٰ کا یہ نشان ظاہر ہوا۔ اور یہ عظیم الشان پیشگوئی پوری شوکت سے پوری ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام طاعون سے محفوظ رہے۔ آپ کی چاردیواری میں بیسیوں نفوس بستے تھے۔ مگر ایک بھی طاعون کا شکار نہ ہوا۔ اور جماعت بھی سب مقامات پر اپنی نسبت کے لحاظ سے غیر معمولی طور پر محفوظ رہی۔ اور یہ ایک حیرت انگیز اور خدا کی طاقتوں کا زبردست نشان تھا۔ جسے دیکھ کر ہزاروں لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ مبارک وہ جو خدا کی باتوں پر ایمان لائے۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے عدم نزول کی پیشگوئی

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے وحی پا کر مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ فرمایا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا اعلان فرمایا۔ ان دنوں لوگ حضرت عیسیٰ کی آسمانوں سے آمد کے سخت منتظر تھے۔ چودھویں صدی کا آغاز تھا۔ اور صلحاء امت کی متعدد پیشگوئیوں میں یہی زمانہ مسیح موعود کے ظہور کا زمانہ تھا۔ عین اس وقت جب نگاہیں آسمان کی طرف ٹکٹکی باندھے تھیں بانی سلسلہ احمدیہ نے وفات مسیح کے اعلان کے ساتھ بڑے زور سے فرمایا۔ ؎

سر کو پیٹو آسماں سے اب کوئی آتا نہیں
عمرِ دنیا سے بھی اب تو آ گیا ہفتم ہزار

اس پر علماء بہت جز بز ہوئے۔ فتووں کی ایک بوچھاڑ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کر دی گئی۔ اور آپ کو قرآنی نصوص کا منکر گردان کر کافر قرار دیا گیا۔ اسی دوران میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بالفاظ ذیل ایک پیشگوئی فرمائی۔

"ہر ایک مخالف یقین رکھے۔ کہ اپنے وقت پر وہ جان کندن کی حالت تک پہنچے گا۔ اور مریگا۔ مگر حضرت عیسیٰ کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ یہ بھی میری ایک پیشگوئی ہے جس کی سچائی کا ہر ایک مخالف اپنے مرنے کے وقت گواہ ہوگا۔ جس قدر مولوی اور ملاں ہیں۔ اور ہر ایک اہل عناد جو میرے مخالف کچھ لکھتا ہے۔ وہ سب یاد رکھیں۔ کہ اسی امید سے وہ نامراد مریں گے۔ کہ حضرت عیسیٰ کو آسمان سے اترتے دیکھ لیں۔ وہ ہرگز ان کو اترتے نہیں دیکھیں گے یہاں تک کہ بیمار ہو کر غرغرہ کی حالت تک پہنچ جائیں گے اور نہایت تلخی سے اس دنیا کو چھوڑیں گے۔ کیا یہ پیشگوئی نہیں؟ کیا وہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ پوری نہیں ہوگی۔ ضرور پوری ہوگی۔ پھر اگر ان کی اولاد ہوگی۔ تو وہ بھی یاد رکھیں کہ اسی طرح وہ بھی نامراد مریں گے۔ اور

کوئی شخص آسمان سے نہیں اترے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد ہو گی۔ تو وہ بھی اسی نامرادی سے حصہ لیں گے اور کوئی ان میں حضرت عیسیٰ کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صـــ ۱۹۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پچاس سال سے متواتر اور مسلسل پوری ہو رہی ہے۔ اور ہر بنیادن اس کی صداقت پر گواہی دیتا ہے۔ اور ہر نئی رات اس کے سچا ہونے پر گواہ ہے۔ احمدیت کے تمام مخالف اس کے گواہ ہیں۔ اور ان کے دل اس کے سچا ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ اس صدی کا یہ سترھواں سال ہے۔ مگر نہ کسی مسیح نے آسمان سے آنا تھا۔ اور نہ آیا۔ اور نہ آئندہ کبھی آئے گا۔

آخری بات

میں نے محترم مستفسر کے جواب میں اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچ متحدیانہ پیشگوئیوں کا بطور نمونہ ذکر کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صدہا پیشگوئیاں آفتاب نصف النہار کی طرح پوری ہو چکی ہیں۔ اور صدہا پوری ہو رہی ہیں۔ اور صدہا آئندہ زمانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ وہ سب اپنے اپنے وقت پر پوری ہوں گی۔ جن پیشگوئیوں میں شرط موجود تھی۔ وہ شرط کے مطابق اور جن میں کوئی شرط نہ تھی وہ بلا شرط پوری ہوئی ہیں۔ یہ زمانہ ایک زندہ یقین کا سخت محتاج ہے۔ اس یقین کا ذریعہ اللہ تعالیٰ کا علم غیب ہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندہ کے ذریعہ بکثرت اور وضاحت سے ظاہر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں بالخصوص ہمارے آقا سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لیوؤں کو اس آسمانی نور کی شناخت کی توفیق بخشے آمین۔ اللّٰھم آمین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں اپنے پورے یقین سے جانتا ہوں۔ کہ خدا وہی قادر خدا ہے۔ جس نے میرے پر تجلی فرمائی اور اپنے وجود سے اور اپنے کلام سے اور اپنے کام سے مجھے اطلاع دی اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ وہ قدرتیں جو میں اس سے دیکھتا ہوں اور وہ علم غیب جو میرے پر ظاہر کرتا ہے اور وہ قوی ہاتھ جس سے میں ہر خطرناک موقعہ پر مدد پاتا ہوں۔ وہ اسی کامل اور سچے خدا کی صفات ہیں۔ جس نے آدمؑ کو پیدا کیا اور جو نوحؑ پر ظاہر ہوا۔ اور طوفان کا معجزہ دکھلایا۔ وہ وہی ہے۔ جس نے موسیٰ علیہ السلام کو مدد دی۔ جب کہ فرعون اس کو ہلاک کرنے کو تھا۔ وہ وہی ہے۔ جس نے حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم سید المرسل کو کافروں اور مشرکوں کے منصوبوں سے بچا کر فتح کامل عطا فرمائی۔ اسی نے اس آخری زمانہ میں میرے پر تجلی فرمائی تھی۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ پنجم صـــ ۱۳۱)

و آخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین۔

قند پارسی

(چکیدہ قلم حضرت مولینا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی)

آج کل جماعت احمدیہ کے لئے ایک حلہ کا بھی جہاد شروع ہے۔ صوم و صلوٰۃ دعوت و مناجات کا مجاہدہ جاری ہے۔ آج دعا کر رہا تھا۔ کہ ذیل کے ابیات لطبعِ آمد کے بے ساختہ بغیر کسی فکر اور تکلف کے بن گئے۔ جو حسب ذیل ہیں ؎

اے جانِ جہاں جملہ جہاں بر تو فدا باد ‌ ‌ ‌ ہر دیدۂ محجوب پئے دید تو وا باد

در ظلمتے از دوست و دشمن نشانند ‌ ‌ ‌ ہر شر بکمین است کہ ہر خیر فنا باد

ہر سالک رہ است بدعوات و مناجات ‌ ‌ ‌ از رہزناں ایں قافلہ در حفظِ خدا باد

اے جلوۂ تقدیس برآ چوں خورِ تاباں ‌ ‌ ‌ تا عالمِ تاریک برا از نور و ضیا باد

نقد وصولی رقوم چندہ تحریک خاص کی دوسری فہرست

تحریک چندہ خاص میں درویشان قادیان کی طرف سے نقد وصولی کی پہلی فہرست اس سے پہلے کی اخبار ...... میں شائع ہو چکی ہے۔ ذیل میں نقد وصولی وعدہ جات کی دوسری فہرست بغرض دعا شائع کی جا رہی ہے۔ جماعتہائے ہندوستان و پاکستان کی طرف سے اس تحریک میں وعدوں کی اطلاعات وصول ہونی شروع ہو چکی ہیں۔ جن جماعتوں یا دوستوں نے تاحال وعدے نہیں بھجوائے، ان کو چاہیئے کہ جلد از جلد اپنے وعدے مرکز قادیان میں بھجوائیں اور جو وعدے ارسال کر چکے ہیں ان کو چاہیئے کہ حسب قدر جلد ممکن ہو وصولی کا انتظام فرمائیں۔

ناظر بیت المال قادیان

نمبر شمار	نام درویش	رقم
۱	چودہری شکر دین صاحب	۲-۰-۰
۲	مرزا محمد دین صاحب	۱-۰-۰
۳	شیخ محمد یعقوب صاحب	۱۰-۰-۰
۴	منظور احمد صاحب چیمہ	۲-۸-۰
۵	عبدالاحد خانصاحب کھاگلپوری	۳-۰-۰
۶	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ٹیلر	۴-۰-۰
۷	بشیر احمد صاحب سندھی	۲-۸-۰
۸	خدابخش صاحب سندھی	۱-۰-۰
۹	محمد علی صاحب	۲-۰-۰
۱۰	چودھری منور علی صاحب	۵-۰-۰
۱۱	مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی	۱-۰-۰
۱۲	چودھری سکندر خانصاحب	۵-۰-۰
۱۳	〃 محمد نواز خانصاحب	۲-۰-۰
۱۴	مکرم خدابخش صاحب گجراتی	۵-۰-۰
۱۵	〃 محمد رمضان صاحب گجراتی	۲-۰-۰
۱۶	〃 محمد عزیز صاحب گجراتی	۱-۰-۰
۱۷	〃 نواب دین صاحب	۱-۰-۰
۱۸	بابا غلام محمد صاحب	۱۵-۰-۰
۱۹	مکرم محمد ٹوانا خانصاحب	۵-۰-۰
۲۰	مکرم عمر الدین صاحب	۵-۰-۰
۲۱	مکرم نذیر احمد صاحب ننگلی	۲-۰-۰
۲۲	〃 صوفی علی محمد صاحب	۱-۰-۰
۲۳	〃 محمد صدیق صاحب ننگلی	۲-۰-۰
۲۴	احمد حسین صاحب	۲-۰-۰
۲۵	بھائی شیر محمد صاحب	۱۰-۰-۰
۲۶	بابا بھاگ امرتسری	۰-۱-۶
۲۷	خواجہ مجید احمد صاحب	۱-۰-۰
۲۸	سائیں عبدالرحمن صاحب	۹-۰-۰
۲۹	مکرم محمد یوسف صاحب زیروی	۱-۰-۰
۳۰	عبدالرحیم صاحب دیانت سوڈہ	۵-۰-۰
۳۱	محمد شفیع صاحب	۲-۰-۰
۳۲	خواجہ دین محمد صاحب	۳-۰-۰
۳۳	میر غلام رسول صاحب	۰-۱-۰
۳۴	غلام حسین صاحب	۲-۰-۰
۳۵	شیر محمد خانصاحب	۰-۱-۰
۳۶	رفیق احمد صاحب	۰-۸-۰
۳۷	نور محمد صاحب	۰-۱-۰
۳۸	مرزا محمد اقبال صاحب	۱-۴-۰
۳۹	حافظ عبدالرحمن صاحب	۰-۴-۰
۴۰	مکرم عبدالرحمن صاحب ننگلی	۰-۸-۰
۴۱	خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب	۲-۰-۰
۴۲	چودھری حسن دین صاحب	۵-۸-۰
۴۳	منشی محمد سلطان صاحب	۲-۱۰-۰
۴۴	ملک خیر الدین صاحب	۲-۹-۰
۴۵	بابا اللہ دتہ صاحب	۱-۰-۰
۴۶	بابا خدابخش صاحب	۲-۸-۰
۴۷	نذیر احمد صاحب ٹیلر	۲-۰-۰
۴۸	علی محمد صاحب ننگلی	۲-۸-۰
۴۹	عطاء الٰہی صاحب	۵-۰-۰
۵۰	ڈاکٹر عطر دین صاحب	۱-۰
۵۱	چودھری سلطان احمد صاحب	۲-۸-۰
۵۲	شیخ نور محمد صاحب	۱-۰-۰
۵۳	بابا جلال دین صاحب	۱-۰-۰
۵۴	صدیق احمد صاحب	۰-۸-۰
۵۵	فضل الرحمن صاحب	۴-۰-۰
۵۶	امیر احمد صاحب	۰-۶-۰
۵۷	محمد سلیمان صاحب	۲-۸-۰
۵۸	حافظ سخاوت علی صاحب	۴-۰-۰
۵۹	بابا صدر الدین صاحب	۱-۰-۰
۶۰	محمد صادق صاحب ننگلی	۰-۸-۰
۶۱	زبیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ ایچ حسین صاحب مرحوم	۵-۰-۰
۶۲	مجیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ سلیم احمد صاحب امروہی	۱-۰-۰
۶۳	امینہ خاتون بنت سلیم احمد صاحب	۱-۰-۰
۶۴	حمیدہ بی بی اہلیہ فخر الدین صاحب	۱-۰-۰
۶۵	آمنہ خاتون بنت سلیم احمد صاحب	۱-۰-۰
۶۶	مریم بیگم ‌ ‌ ‌ 〃	۱-۰-۰
	میزان	۱۲۳-۵-۶

(باقی)

تحریک چندہ خاص

برائے

تعمیر چندہ پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان

مکرمی:- قادیان میں موجودہ غیر معمولی حالات و شعائر اللہ کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر پختہ چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان کی منظوری اور ان اخراجات کیلئے چندہ خاص کی تحریک کا معاملہ نظارت ہذا کی طرف سے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کیا گیا تھا جس کو حضور نے از راہ کرم منظور فرماتے ہوئے اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ کہ علاوہ احباب جماعت احمدیہ ہندوستان کے اس تحریک میں شامل ہونے کے لئے جملہ افراد جماعت احمدیہ **پاکستان و دیگر ممالک** کو بھی دعوت دی جائے تاکہ کوئی مخلص احمدی اس بابرکت ہنگامی چندہ کی تحریک کے ثواب میں شامل ہونے سے محروم نہ رہے

پس تعمیر چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان کی اہمیت کے پیش نظر تحریر خدمت ہے کہ آپ اپنی جماعت میں اس تحریک کا اعلان فرماتے ہوئے کوشش کریں۔ کہ آپ کی جماعت کا ہر فرد اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر شعائر اللہ کی خدمت کے اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائے آپ کی جماعت کی طرف سے وعدہ جات کی فہرست جلد از جلد براہ راست نظارت بیت المال قادیان میں موصول ہو جانی چاہیئے۔ وعدوں کی آخری **تاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۵۱ء** اور وصولی کی آخری تاریخ ۳۱ اگست **۱۹۵۱ء** ہوگی مگر آپ ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ کہ ایسے احباب جو وعدوں کی یکمشت ادائیگی کر سکتے ہوں بلاتاخیر ادائیگی فرما کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوں تا ترتیب ترین عرصہ میں چار دیواری کی تعمیر کا کام شروع کیا جا سکے۔

اس تحریک میں وصول شدہ رقم صیغہ امانت دفتر محاسب ربوہ میں مد "امانت چار دیواری بہشتی مقبرہ قادیان" جمع کروا کر دفتر ہذا کو مطلع فرمایا جائے۔

مجھے امید ہے کہ آپ مرکز قادیان کی اس اہم تحریک کو فوری طور پر جماعت کے ہر فرد تک پہنچا کر خاص طور پر کوشش فرمائیں گے کہ آپ کی جماعت کا ہر چھوٹا بڑا اور مرد و زن اس میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ سب کا حافظ و ناصر ہو

ناظر بیت المال قادیان

شکریہ احباب

الحمد للہ کہ میری بیوی کو خدا کے فضل سے اب آرام ہے میں ان تمام احباب کا تہ دل سے ممنون ہوں جنہوں نے مجھ ناچیز سے اظہار ہمدردی فرمایا۔ خاص ڈاکٹر صاحبان کا جنہوں نے نہایت اخلاص سے طبی امداد پہنچائی خدا تعالیٰ ان سب کو جزائے نیک عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد اعظم بوتالوی جسونت بلڈنگ لاہور)

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

وی۔ پی کا انتظار نہ کریں

اس میں آپ کو فائدہ ہے۔ (منیجر)

تدریس العربیہ یا عربی بول چال بطرز جدید

یہ نہایت مفید اور علمی کتاب حال ہی میں مکرم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد تاجر کتب ربوہ نے شائع کی ہے۔ اس کتاب میں سبقاً سبقاً عربی زبان سکھلانے اور عربی بول چال مشقیں کروانے کے لئے دو صفحوں پر متعدد اسباق درج کئے گئے ہیں۔ اور طالب علموں کی سہولت کے لئے عربی عبارتوں کا ترجمہ بھی ساتھ ساتھ درج کر دیا گیا ہے۔ نیز عربی سکھلانے کے لئے جو حکایتیں اور عبارتیں انتخاب کی گئی ہیں وہ بیش قیمت علمی معلومات اور اخلاقی اور مذہبی واقفیت پیدا کرنے کے لئے بیحد مفید اور سبق آموز ہیں۔ اسی طرح یہ کتاب نہ صرف عربی سیکھنے والوں کے لئے ہی کارآمد چیز ہے۔ بلکہ نہایت ہی مفید احادیث۔ کلمات حکمت۔ ضرب الامثال۔ لطائف و ظرائف کا نایاب خزانہ اور بے نظیر مجموعہ ہے۔ جس کے مطالعہ سے ہر علم دوست انسان محظوظ ہوگا۔ لکھائی چھپائی بہت عمدہ اور دلفریب ہے۔ قیمت دو روپیہ۔ حکیم صاحب موصوف سے طلب کریں۔

(۱) **جھوک مہدی والی**

اور

(۲) **چٹھی مسیح دل تے اُسدا جواب**

مندرجہ بالا نام کی دو تبلیغی نظمیں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ میں لکھی گئی تھیں۔ اور عام دخاص احمدی احباب میں مقبول ہو کر بار بار چھپتی رہی ہیں ساں ہر دو نظموں کو خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بھی سنا اور پسند فرمایا۔ کچھ مدت سے نایاب ہو چکی تھیں۔ حال ہی میں حکیم محمد عبد اللطیف تاجر کتب ربوہ نے ان کو چھپوا کر شائع کیا ہے۔ دیہات میں تبلیغ احمدیت کے لئے بہت مؤثر ذریعہ ہے دوست اسے منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ دونوں کتابوں کی قیمت صرف پانچ آنہ رکھی گئی ہے جو موجودہ گرانی کے زمانہ میں بہت کم ہے۔

(۳) اسی طرح حکیم صاحب نے جیبی سائز پر نماز مترجم بھی شائع کی ہے۔ جس کا ہدیہ صرف ۳ ہے (۴) نیز جیبی سائز پر ۱۹۵۱ء کی طبی جنتری بھی شائع کی ہے جس میں علاوہ چاروں موسموں کی تاریخوں کے بادہ کارآمد مجرب اور مفید طبی نسخے بھی درج ہیں۔ قیمت صرف ۸ ار ملنے کا پتہ حکیم عبد اللطیف شاہد تاجر کتب ربوہ ضلع جھنگ

سیالکوٹ، منٹگمری اور لائل پور میں مسلم لیگ کے امیدواروں کی نمایاں کامیابی

لاہور ۱۱ مارچ ۔ صوبہ کے مختلف حصوں کی اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ آج بھی مسلم لیگ کے امیدواروں کے حق میں بہت زیادہ ووٹ ڈالے گئے ۔ سیالکوٹ ۔ راولپنڈی ۔ منٹگمری میں مسلم لیگ کے امیدواروں کو کئی کئی ہزار ووٹوں کی اکثریت حاصل ہوئی ہے ۔ لائلپور میں بھی مسلم لیگ کے امیدواروں کا پلڑا بھاری رہا ۔ صرف لاہور کارپوریشن کے علاقہ میں محدود ووٹ مسلم لیگ کے امیدواروں کو زیادہ ووٹ ملے ۔ یہاں کے اعداد و شمار حسب ذیل ہیں ۔

لاہور کارپوریشن حلقہ ۲

میاں امیرالدین محدود ووٹ لیگ	۷۴۰۰
میاں محمد امین (مہاجر) ،،	۲۶۷۸
سعید فیاض محمود (مسلم لیگ)	۳۵۸

سیالکوٹ میں میاں محمد اقبال چیمہ مسلم لیگ کے امیدوار کا پلڑا بھاری رہا ۔ اور اپنے مدمقابل کی بہ نسبت ۲۴۴۲ ووٹ زیادہ ملے ۔ ان کے حریف چوہدری نواز کی حالت پتلی رہی خواجہ محمد صفدر کو آج بھی نواب محدود کے مدمقابل میں ۸۴۰ ووٹ زیادہ ملے ۔ آج بھی چند جعلی ووٹروں کو گرفتار کیا ۔

ملک نعیم مسلم لیگی نے چونڈہ میں مدمقابل کے مقابلہ میں ۷۸۸ ووٹ زیادہ حاصل کئے ۔

سیالکوٹ تھانہ صدر کے حلقہ انتخاب میں چوہدری عبدالغنی مسلم لیگ کے امیدوار کو ووٹ زیادہ ملے ۔

پاکستانیوں کو اپنی حکومت کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں

کراچی ۱۱ مارچ ۔ ٹیوٹس کے راہنما سید حبیب [illegible] نے ایک بیان میں پاکستان کے عوام کو انتباہ کیا کہ وہ ایسی سرگرمیوں میں ہرگز حصہ نہ لیں جس سے ان کے ملک کے تحفظ اور استحکام کو خطرہ پہنچنے کا امکان ہو ۔ آپ نے پاکستان کی حکومت کے خلاف سازش پر اظہار افسوس کرتے ہوئے بتایا کہ ہم سب کو مل کر اپنے تمام ذرائع متحد کرنے چاہئیں ۔ تاکہ اس قسم کے دشمنوں کا قلع قمع کیا جا سکے ۔ ہم اپنی صفوں میں اتحاد چاہتے ہیں ۔ اور جو شخص اس قسم کی کوششوں کو ناکام بنانے کی کوشش کرے اس کا قلع قمع کر دینا چاہیئے ۔

لاہور کے جس علاقہ میں پولنگ نہ ہو وہاں جلسہ ہو سکتا ہے

لاہور ۱۱ مارچ ۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر ایس ۔ ایس جعفری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کو اس امر کی اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے ۷ مارچ ۱۹۵۱ء کو لاؤڈ سپیکروں کے لاہور کارپوریشن اور چھاؤنی کے علاقہ میں استعمال پر پابندیاں عاید کی تھیں ۔ چونکہ بعض علاقوں میں پولنگ مختلف دنوں میں ہو گا ۔ اس لئے اس امر کی قطعاً خواہش نہیں ہے کہ جلسوں وغیرہ پر بالکل پابندیاں عاید کر دی جائیں ۔ اس لئے ایسے علاقوں میں جہاں پولنگ بالکل نہ ہو تحریری اجازت پر جلسے کی اجازت دی جا سکتی ہے ۔ یہ اجازت وہ خود یا مسٹر ڈی ایس کے متعلقہ ایڈیشنل مجسٹریٹ ہی دے سکتے ہیں ۔

عربی زبان کے قواعد کے متعلق ہفتہ وار لیکچر

عربی زبان کے قواعد اور ان کی مشق کے متعلق ہفتہ وار لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے ۔ جملہ احباب جماعت کو اس کلاس میں شامل ہونے کی دعوت دی جاتی ہے ۔ کلاس میں شامل ہونیوالوں کا فرض ہو گا کہ وہ باقاعدگی اختیار کریں ۔ یہ لیکچر کالج کے کمرہ میں بروز اتوار ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ پر ایک گھنٹہ کیلئے ہوا کریں گے ۔

عبدالرحمٰن ایم اے تعلیم الاسلام کالج لاہور

بقیہ لیڈر صفحہ ۲

درست کر لیں ۔ اور غلط راستہ چھوڑ کر ہمارے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ میں شامل ہو جائیں ہم کمزور ہیں ۔ جہاد بڑا عظیم کام ہے ۔ ہمیں آپ کے اخلاص کی آپ کی مدد کی ضرورت ہے آج زمانے نے اسلام کے پھیلنے کے لئے تمام راستے صاف کر دیئے ہیں ۔ وقت کو ضائع نہ کرو ۔ آؤ ہمارے ساتھ آؤ ۔ آؤ اسلام کے لئے نئے نئے وطن نئے نئے جزیرے تلاش کریں ۔ اگر اسلام طوفان ہے ۔ تو آؤ اسکو سمندروں میں اٹھائیں ننھے منھے گندلے جوہڑوں میں طوفان کیا اٹھیں گے ؟

"ترجمان القرآن" کا جنوری اور فروری ۱۹۵۱ء کا پرچہ پڑھو اور غور کرو ۔ دیکھو جرمنی تمہیں بلا رہا ہے ۔ نہیں نہیں ساری دنیا تم کو بلا رہی ہے ۔ چلو ہمارے ساتھ ہم تمہیں نئی نئی دنیائیں دکھائیں جہاں اسلام کا نخل پھل پھول سکتا ہے ۔

مگر آہ ابھی تمہیں فرصت کہاں ؟ ابھی تو انتخاب تمہیں لڑنے ہیں ۔ پھر بھی ہم تمہاری مہار موڑنے کی کوشش کرتے رہیں گے ۔ اور انشاء اللہ کبھی نہ کبھی کامیاب ہوں گے ۔

درخواست دعا

منیر احمد صاحب ونیس کنجاہ سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں ۔ کہ میرے والد محترم غلام رسول صاحب سخت بیمار ہیں ۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے

مختلف علاقوں کے احمدی ووٹروں کی طرف سے مسلم لیگ کے امیدواروں کی حمایت کا اعلان

گجھڑ والا: ۔ جماعت احمدیہ گجھڑ والا نے اپنے حلقہ شجاع آباد میں مسلم لیگ کے امیدوار کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے (رحیم بخش سکرٹری جماعت گجھڑ والا)

ضلع مظفر گڑھ: ۔ چک موضع ابوالفتح اور موضع بھلے دہن نے مسلم لیگ کے امیدوار کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے (سکرٹری)

سمبڑیال: ۔ جماعت احمدیہ سمبڑیال نے حلقہ تھانہ سمبڑیال میں مسلم لیگ کے امیدوار چوہدری محمد اقبال چیمہ کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔

گوجرانوالہ شہر: ۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مسلم لیگ کے امیدوار میاں منظور حسن صاحب ایڈووکیٹ کو ووٹ دیئے جائیں ۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

جھنگ مگھیانہ: ۔ جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۳/ ۵۱ میں امیدوار مسلم لیگ کو حلقہ ۵ ضلع جھنگ سے ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ (جنرل سیکرٹری جھنگ مگھیانہ)

گھٹیالیاں: ۔ حلقہ تھانہ سنبڑاہ کی تمام جماعتوں مثلاً ۔ گھٹیالیاں ۔ داتہ زید کا ۔ گھنوکے ججہ ۔ کوٹ آغا ۔ قلعہ صوبا سنگھ ۔ مالوکے بھگت ۔ کوٹ گوندل ۔ بھڈیار نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے ۔ کہ اپنے ووٹ مسلم لیگی امیدوار چوہدری عبدالغنی صاحب کو دیں گے ۔ (سکرٹری جماعت احمدیہ گھٹیالیاں)

سمندری: ۔ جماعت ہائے احمدیہ تحصیل سمندری نے متفقہ طور پر مسلم لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سمندری ضلع لائلپور)

ملتان شہر: ۔ جماعت احمدیہ ملتان شہر و چھاؤنی نے مسلم لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ ملتان)

اوکاڑہ: ۔ جماعت احمدیہ حلقہ اوکاڑہ نے مسلم لیگ کے امیدواران میاں غلام محمد صاحب بی اے (مقامی) اور رانا غلام صابر خان صاحب (مہاجر) کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔

(سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ اوکاڑہ)

گوجرخان: ۔ جماعت احمدیہ گوجرخان نے فیصلہ کیا ہے کہ مسلم لیگ کے امیدوار کو موجودہ الیکشن میں ووٹ دیئے جائیں ۔ (وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرخان)

آسٹریلیا میں جلد انتخابات ہونگے

ملبورن ۔ ۱۲ مارچ ۔ سیاسی قیاس آرائی کا یہاں یہ رجحان معلوم ہوتا ہے ۔ کہ جلد ہی آسٹریلیا میں عام انتخابات منعقد ہوں گے ۔ یہ امر تقریباً یقینی ہے کہ لیبر حزب مخالف سینیٹ میں اکثریت کی وجہ سے منزیز کی حکومت کو کسی وقت بھی سپلائی کی منظوری سے انکار کر کے مستعفی ہونے پر مجبور کر سکتا ہے ۔ اب صرف موزوں وقت کا سوال ہے ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر اس وقت انتخاب ہوا تو حکومت میں تبدیلی کا صرف ۵۰ فی صدی امکان ہو گا ۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا حزب مخالف اسے غیر یقینی وقت پر ہی انتخاب کرانے کو تیار ہو گا (اسٹار)

ہٹلر کے بعض رفقاء پر مقدمہ چلایا جائیگا

برلن ۱۲ مارچ ۔ مغربی برلن ان لوگوں پر مقدمہ چلانے والا ہے ۔ جنہوں نے ۳۰ جون ۱۹۳۴ء کو ہٹلر کی "خونیں صفائی" میں حصہ لیا تھا ۔ جس میں مارا جانے والا سب سے معروف آدمی ہٹلر کا قریبی رفیق اور "اسٹارم ٹروپس" کا لیڈر ارنسٹ روہم تھا ایک ہی رات میں ہزاروں آدمیوں کو پکڑ لیا گیا تھا اور ختم کر دیا گیا تھا ۔ اس صفائی کی وجہ نازی مخالف عناصر کو ختم کرنا بتائی گئی تھی ۔ مقدمہ کی تفصیلات کا ابھی اعلان نہیں ہوا ہے ۔ بہر صورت مغربی برلن کی تحقیقات ابھی اس مرحلہ پر نہیں پہنچی ہے جس سے معلوم ہو کہ ہٹلر کے ان قاتل ساتھیوں کی کتنی تعداد اب تک زندہ ہے ۔ اور ان میں کن کن پر مقدمہ چلایا جانے والا ہے ۔ (اسٹار)

درخواست دعا: [illegible] (منیجر الفضل)